سبق 1

کلیسیا ئیں خدا کی عبادت کرتی ہیں

ہر کام جو کلیسیا کرتی ہے اس کا ہدف تین میں سے کسی ایک سمت میں ہوتا ہے۔ خدا کی جانب عبادت میں؛ اپنی جانب ترقی میں؛ یا دنیا کی جانب خوشخبری کی منادی میں۔

کلیسیائی عمارت کو بعض اوقات ''عبادت کا گھر'' کہا جاتا ہے۔ یہ کہنا مناسب ہے کیونکہ اسکا بنیادی مقصد ملکر خداوند کی عبادت کرنے کیلئے جگہ فراہم کرنا ہے۔

انسان کو عبادت کے لئے خلق کیا گیا۔ اگر وہ خدا کی عبادت نہیں کرتا تو وہ کسی دوسرے کی عبادت کرے گا یعنی روپے پیسے کی، شہرت کی، لذت کی، فطرت کی، بتوں کی یا اپنے آپ کی۔ لیکن وہ اس وقت تک مطمئن نہیں ہوگا جب تک وہ خدا کی عبادت کرنا نہیں سیکھتا۔

یسوع نے ہمیں تعلیم دی کہ آسمانی باپ ہماری عبادت کا خواہشمند ہے۔ اگرچہ آسمان کے تمام لشکر ہر وقت اسکی عبادت کرتے ہیں اسکے باوجود وہ ہماری عبادت کا خواہشمند ہے کیونکہ عبادت ہمیں اسکی رفاقت میں لاتی ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ملکر عبادت کرنا

موسیقی کے ساتھ عبادت

دعا کے ساتھ عبادت

دینے میں عبادت

روح القدس کے وسیلہ سے عبادت

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ سچی عبادت کی بنیاد کو بیان کر سکیں۔

☆ عبادت کے مختلف پہلوؤں کو جان سکیں اور ان میں شریک ہو سکیں۔

☆ عبادت میں روح القدس کی خدمت کو پورے طور پر سمجھ سکیں۔

ملکر عبادت کرنا

مقصد نمبرا: وجوہات کی نشاندہی کرسکیں کہ لوگوں کو عبادت کے لئے کیوں جمع ہونا چاہیے۔

یہ اتوار کی صبح ہے۔ مریم جو ایک نئی ایماندار ہے اپنے منگیتر تیمتھیس کے ساتھ پہلی مرتبہ کلیسیا میں عبادت کے لئے آئی ہے۔ تیمتھیس بھی ایک نیا ایماندار ہے لیکن اسے مسیحی پس منظر کا فائدہ حاصل ہے۔ مریم کے سوالات اسکی دلچسپی کو ابھارتے ہیں۔

''لیکن خدا کہاں ہے؟'' مریم اپنے اردگرد دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے۔''اگر کوئی بت نہیں ہے جسکے سامنے میں جھک سکوں تو میں عبادت کیسے کرسکتی ہوں؟''۔

''مریم تمہیں خدا کی عبادت کرنے کے لئے کسی بت کی ضرورت نہیں ہے'' اس نے جواب دیا۔''تم بتوں کے سامنے جھکتی تھیں لیکن اس میں کوئی حقیقی محبت موجود نہیں تھی۔ خدا روح ہے۔ ہم اسے اپنی فطری آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں اور اسکا روح ہم میں موجود ہوتا ہے تو ہم روح اور سچائی سے اسکی عبادت کرسکتے ہیں (یوحنا ۴:۲۴)۔ یہی وہ چاہتا ہے۔ جب ہم گیت گاتے ہیں اور جو کچھ بھی عبادت میں کرتے ہیں اسکے دوران اپنے دل میں اس سے محبت کا اظہار کرو اور اسکی تعریف کرو''۔

لوگ خدا کی عظمت اور اسکی محبت کے متعلق خوشی کے گیت گارہے ہیں۔ بعض اوقات گیت کے دوران وہ تالیاں بجاتے ہیں۔ مریم ان باتوں کی عادی نہیں ہے لیکن جلد وہ مسکرانے لگتی ہے اور لوگوں کے ساتھ تالیاں بجاتی ہے۔ تب رہنما لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کو سلام کریں۔ کئی لوگ مریم سے ہاتھ ملاتے اور اسے خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہ اب اپنے آپکو اجنبی محسوس نہیں کرتی۔ وہ خداوند اور دوسرے لوگوں سے قربت محسوس کرتی

ہے۔ ''یہ ایک بڑا خوشحال خاندان معلوم ہوتا ہے'' وہ تیمتھیس کے کان میں سرگوشی کرتی ہے۔

یہ سچ ہے کہ ایماندار کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ خدا کی عبادت کر سکتا ہے اور اسے ایسا کرنا چاہیے۔ تاہم لازم ہے کہ لوگ ملکر عبادت کریں۔

لوگوں کو تنہا رہنے کیلئے نہیں بنایا گیا۔ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ کوئلے جب تک اکھٹے رہیں وہ جلتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر کسی ایک کوئلے کو دوسروں سے علیٰحدہ کر دیا جائے تو وہ بجھ جائے گا۔ ایماندار جو آپس میں رفاقت رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوتے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں وہ باہم مضبوط ہوتے جاتے ہیں! وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں کہ خداوند کے لئے انکے دلوں میں آگ سُلگتی رہے۔

''اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو'' (عبرانیوں ۱۰:۲۵)۔

خداوند نے حکم دیا ہے کہ باہم اکھٹے ہوں اور جو لوگ اس بات میں خداوند کی فرمانبرداری کرتے ہیں اس نے ان سے برکت کا وعدہ کیا ہے۔ ''کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکھٹے ہیں وہاں میں انکے بیچ میں ہوں'' (متی ۱۸:۲۰)۔

ایمانداروں کو ''المسیح کے بدن'' سے تشبیہ دی گئی ہے جسکا سر یسوع المسیح ہیں۔ خداوند چاہتے ہیں کہ انکا بدن متحد ہو اور اسکے تمام عضو باہم ملکر کام کریں۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ لوگ ایک خاص وقت عبادت کیلئے جمع ہوں تا کہ روح القدس انہیں باہم اکٹھا کر سکے۔

مشق

1 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ بحیثیت ایماندار ہم عبادت کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں کیونکہ

الف: ہم تنہا عبادت نہیں کر سکتے۔

ب: اس طرح ہم روحانی ترقی کرتے ہیں۔

ج: ہم خدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔

د: یسوع نے ہمارے درمیان میں موجود ہونے کا وعدہ کیا ہے۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

موسیقی کے ساتھ عبادت

مقصد نمبر۲: عبادت میں موسیقی کے استعمال کے لئے انجیلی اصولات کی نشاندہی کرنا۔

جماعتی حمد وتعریف بدن کیلئے اچھی ہے کیونکہ اس سے دباؤ زائل ہوتا ہے۔ اس سے شفا بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس سے ایمان کو ترقی ملتی ہے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ حمد و تعریف اس اتحاد کو سامنے لاتی ہے جو مسیح کے بدن میں سچی عبادت کیلئے ضروری ہے۔

ایک یا دو اشخاص یا کوائر کی جانب سے خاص گیت بھی عبادت کا ایک اور طریقہ ہیں۔ سامعین کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ گانے والوں کی بجائے خدا کو جلال دیں۔ خدا نہ صرف ہمیں گانے کے لئے آوازیں دیتا ہے بلکہ وہ ہمیں گانے کیلئے مضمون بھی دیتا ہے۔

عہد عتیق کے وقتوں میں اسرائیل کے لوگ زبور گایا کرتے تھے۔ زبور کی کتاب انکے گیتوں کی کتاب تھی۔ وہ حمد و ستائش کو عبادت کا انتہائی اہم وسیلہ سمجھتے تھے۔

ابتدائی مسیحی ایماندار بھی کتاب مقدس کی آیات گایا کرتے تھے۔ پھر بتدریج گیت اور دیگر غزلوں کا اضافہ ہوا۔ پولُس رسول نے کلیسیاء کونصیحت کی کہ ''اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو'' (افسیوں ۵:۱۹)۔

ہمارے گیت خدا کی شکر گزاری کا اظہار ہو سکتے ہیں یعنی ہماری گواہیاں جنہیں گیتوں کا رنگ دے دیا جائے۔ الفاظ سے خداوند کوجلال ملنا چاہیے۔ اسی طرح لوگ جو گیت گاتے ہیں انہیں بھی خداوند کو جلال دینا چاہیے۔ خدا کا کلام فرماتا ہے ''جو شکر گذاری کی قربانی گذرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے'' (زبور ۵۰:۲۳)۔

یسوع کے آنے سے قبل لوگ جانوروں کی قربانیاں دیا کرتے تھے۔ لیکن جب سے المسیح نے ہماری خاطر جان دی ہے۔ ایسی قربانیاں ضروری نہیں ہیں۔ اسکے برعکس ہم خداوند کے حضور دعا اور حمد کی قربانیاں گذرانتے ہیں۔ عبرانیوں ۱۳:۱۵ ملاحظہ کیجیے۔

کلیسیائی جماعتی حمد وستائش جس میں مریم اور تیمتھیس نے شرکت کی اس میں پیانوں اور آرگن بجایا جارہا تھا۔ آرکسٹرا کے اراکین کئی مختلف ساز بجارہے تھے۔ موسیقی مریم کو جوش سے بھر دیتی ہے اور وہ کہتی ہے، "مجھے معلوم نہیں تھا کہ کلیسیا میں آرکسٹرا بھی ہوسکتا ہے"۔

"وہ اپنی صلاحیتوں سے خداوند کی عبادت کررہے ہیں" تیمتھیس نے جواب دیا۔ "عہد عتیق کے لوگ طرح طرح کے سازوں سے خداوند کی حمد وستائش کرتے تھے۔ مندرجہ ذیل الفاظ بائبل مقدس کی گیتوں کی کتاب میں سے لئے گئے ہیں:

"نرسنگے کی آواز کے ساتھ اسکی حمد کرو۔
بربط اور ستار پر اسکی حمد کرو۔
دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اسکی حمد کرو۔
تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اسکی حمد کرو۔
بلند آواز جانجھ کے ساتھ اسکی حمد کرو۔
زور سے جھنجھناتی جانجھ کے ساتھ اسکی حمد کرو۔
ہر متنفس خداوند کی حمد کرے۔
خداوند کی حمد کرو"۔ (زبور ۱۵۰:۳۔۶)۔

"موسیقی کو ایک عالمگیر زبان کہا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو عبادت میں اکٹھا کرنے کا ایک وسیلہ ہے"۔

مشق

ہر درست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

2 ہماری حمد وستائش عبادت بن جاتی ہے جب ہم

الف: زبانی گیت گانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

ب: اپنے دلوں سے خدا کی حمد وتعریف کرتے ہیں۔

ج: دیگر عبادت گذاروں کے ساتھ حمد وتعریف کرتے ہیں۔

3 عبادتی گیت وہ گیت ہیں جو

الف: ان کاموں کے متعلق ہیں جو ہم خدا کے لئے کرنا چاہتے ہیں۔

ب: فطرت اور ہماری دنیا کے متعلق ہیں۔

ج: خداوند کی عظمت اور بھلائی کے متعلق ہیں۔

4 ہر درست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: کلیسیا میں موسیقی کے ساز اسلئے استعمال کئے جاتے ہیں کیونکہ وہ عبادت کے لئے ایک خوشگوار ماحول تخلیق کرتے ہیں۔

ب: خدا کی عبادت صرف دھیمی اور پُرسکون موسیقی کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔

ج: موسیقی بجانے والوں کو دھیان رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے سازوں سے اپنے آپ کو نہیں بلکہ خدا کو جلال دیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

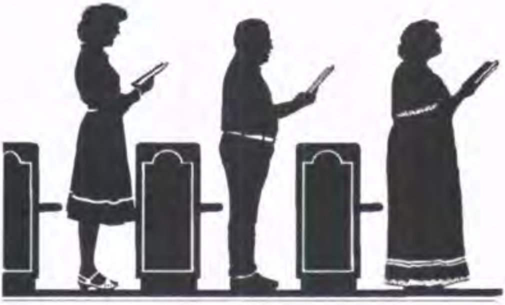

دعا کے ساتھ عبادت

مقصد نمبر۳: عبادت کے طریقے کی حیثیت سے دعا کے متعلق سچائیوں کی نشاندہی کرنا۔

جلد ہی لوگوں نے ملکر دعا کرنا شروع کردی۔ ''یہ اپنی آنکھیں کیوں بند کرتے ہیں''، مریم نے سرگوشی میں پوچھا۔

''تاکہ جب وہ خدا سے باتیں کرتے ہیں تو وہ اپنے اردگرد کے بارے میں بھول جائیں''، تیمتھیس نے جواب دیا۔ ''وہ دعا میں عبادت کررہے ہیں''۔

مریم لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سُنتی ہے۔ ''خداوند کی تعریف ہو!'' ''اے یسوع تیرا شکر ہو!''۔ بعض لوگوں نے عبادت میں اپنے ہاتھ بلند کررکھے ہیں اور لوگوں کی آوازیں بلند ہوتی جاتی ہیں۔ مریم کو یہ سب کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔

''تم ان باتوں کی عادی ہو جاؤ گی''، تیمتھیس مریم کو یقین دلاتا ہے۔ ''ایسی کلیسیاء میں لوگ اکثر ملکر دعا کرتے ہیں۔ ہر شخص انفرادی طور پر خداوند سے دعا کررہا ہے۔ دعا میں ہم شکرگذاری اور تعریف سے اسکی عبادت کرتے ہیں''۔

کچھ دیر کے بعد پاسٹر ایک شخص کو بلاتا ہے کہ وہ دعا میں رہنمائی کرے۔ مریم

حیران ہوتی ہے کہ وہ دعا کو پڑھتا نہیں ہے لیکن اسکے باوجود وہ بڑی خوبصورت دعا کرتا ہے۔ جب وہ دعا ختم کرتا ہے تو بہت سے لوگ ''آمین'' کہتے ہیں۔

''اسکے کیا معنی ہیں؟'' مریم پوچھتی ہے۔

''آمین'' عبرانی لفظ ہے جسکے معنی ہیں ''ایسا ہی ہو''۔ ''ہم اس وقت آمین کہتے ہیں جب ہم ان باتوں سے جو کہی گئی ہیں اتفاق کرتے ہیں'' تیمتھیس نے وضاحت کی۔

ابتدائی کلیسیاء میں دعا میں خدا کی عبادت کرنا بہت عام تھا۔ ہم پڑھتے ہیں کہ ''ہر روز ایک دل ہو کر...... خداوند کی حمد کرتے'' (اعمال ۲:۴۶-۴۷)۔ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ ایمانداروں نے ''بلند آواز سے خدا سے التجا کی'' (اعمال ۴:۲۴)۔

خدا کے لئے ہماری محبت اسکی عبادت اور رفاقت میں تسکین پاتی ہے۔ دعا میں ہماری عبادت پُر معنی، زندہ اور پُر جوش ہونی چاہیے جیسی ابتدائی کلیسیا میں تھی۔ ورنہ یہ بے معنی، مردہ اور کھوکھلی بن جاتی ہے۔ لازم ہے کہ کلیسیاء ''دعا کا گھر'' ہو (مرقس ۱۱:۱۷)۔

مشق

5 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: دعا میں خدا کی رفاقت خوشی کا تجربہ ہے کیونکہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔

ب: ہم دعا کے بعد آمین کہتے ہیں کیونکہ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہماری باتیں ختم ہو چکی ہیں۔

ج: ہم دعا میں اپنی آنکھیں اسلئے بند کرتے ہیں تاکہ ہم اپنے ارد گرد پر غور نہ کریں۔

د: یسوع نے اس جگہ کو جہاں ایماندار اکھٹے ہوتے ہیں ''دعا کا گھر'' کہا۔

دینے میں عبادت

مقصد نمبر ۴۔ وضاحت کرنا کہ کس طرح دینا عبادت کا حصہ ہوسکتا ہے۔

مریم بہت حیران ہوتی ہے جب پاسٹر اعلان کرتا ہے کہ ''ہم اپنے ہدیہ جات اور دہ یکیوں سے خداوند کی عبادت کریں گے''۔

''ہم روپوں کے ساتھ کس طرح خداوند کی عبادت کر سکتے ہیں؟'' مریم نے پوچھا۔

'' جب ہم اسلئے دیتے ہیں کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اسکے شکرگذار ہیں تو یہ عبادت کا ایک طریقہ ہے'' تیمتھیس نے جواب دیا۔''میں بعد میں اسکی مزید وضاحت کرونگا''۔

جب لوگ ہدیے کی تھیلیاں لوگوں کے پاس لا رہے تھے اس دوران آرکسٹرا خداوند کی حمد میں ایک گیت کی دھن بجاتا ہے۔ لوگ دھیمی آواز میں خداوند کی حمد کرتے ہیں۔ مریم اس بات کا تجربہ کرتی ہے کہ دینا خوشی کا تجربہ ہوسکتا ہے اور عبادت کا ایک وسیلہ ہے جب اسے خداوند کے لئے کیا جائے۔

بعد ازاں اسے معلوم ہوا کہ بعض کلیسیاؤں میں لوگ ہدیہ دینے کے لئے سامنے جاتے ہیں۔ لیکن طریقہ خواہ کوئی بھی استعمال کیا جائے جو کچھ ہم کماتے ہیں اسکا دسواں حصہ خدا کا ہے (احبار ۲۷: ۳۰، ۳۲)۔ اسے ہماری دہ یکی کہا جاتا ہے۔ جب کبھی ہم اس سے زیادہ دیتے ہیں وہ ہمارا ہدیہ ہے۔ اسے بھی عبادت کا فعل ہونا چاہیے۔

امثال ۳: ۹۔۱۰اور ۱۔کرنتھیوں ۱۶: ۲ پڑھیں۔

مشق

6 اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ دینا کس طرح عبادت کا فعل ہوسکتا ہے۔

----

7 مذکورہ بالا پیراگراف میں ہم نے ہدیہ اٹھانے کے دوطریقوں کا ذکر کیا ہے۔ انکے نام بتائیں؟

روح القدس کے وسیلہ سے عبادت

مقصد نمبر ۵: روح القدس کے وسیلہ سے عبادت کے تین نتائج کے نام بتانا۔

کلیسیاء دھیمے اور عبادتی انداز میں حمدوستائش کر رہی ہے اور کئی لوگ ہاتھ بلند کئے ہوئے ہیں۔ مریم نے غور کیا کہ بعض لوگوں کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ تیمتھیس وضاحت کرتا ہے کہ یہ لوگ ناخوش نہیں ہیں بلکہ خداوند کی محبت ان پر اثر پذیر ہے۔ اسکے بعد مریم ایسے الفاظ میں گیت سُنتی ہے جو اسے سمجھ نہیں آتے۔ آوازیں مختلف لیکن خوبصورت طور پر ہم آہنگ ہورہی تھیں۔

''جب پولُس نے لکھا کہ ''میں روح سے بھی دعا کرونگا'' تو اسکے معنی یہی تھے''

تیمتھیس نے سرگوشی میں کہا(۱کرنتھیوں۱۴: ۱۵)۔ اس سے مریم کے دل میں اطمینان اور سکون کا ایک عجیب احساس پیدا ہوا۔ یوں محسوس ہوا گویا خدا عین وہاں موجود تھا!

جوں جوں آوازیں مدھم ہوئیں پاسٹر نے بولنا شروع کیا۔ عبادت اور حمد و تعریف کلیسیا کو کلام خدا سننے کے لئے تیار کرتے ہیں۔

پانچویں صدی کے ایک عظیم مسیحی رہنما اگستین نے کہا،''اے خدا تو نے ہمیں خلق کیا ہے اور ہمارے دل اس وقت تک بے چین ہیں جب تک وہ تجھ میں چین نہ پالیں،،۔ روح القدس کے وسیلہ سے عبادت کا ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا کی حضوری محسوس کرتے ہیں اور انہیں اس میں روحانی اطمینان اور چین ملتا ہے۔ جب وہ کام کرنے، کھیلنے کودنے، خوشی اور غم کی دنیا میں واپس جاتے ہیں یہی وہ سکون ہے جسے وہ اپنے ساتھ لے کر جاتے ہیں۔

روح القدس میں عبادت کا ایک اور اثر سچی آزادی ہوتا ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو روح القدس کے تابع کرتے ہیں تو وہ خوف، فکر، غصے، خودغرضی، نفرت اور تمام نقصان دہ جذبات سے آزادی بخشتا ہے۔ جب لوگ روح القدس میں یسوع المسیح کی عبادت کرتے ہیں تو وہ مزید قابل قدر اور حقیقی بن جاتے ہیں۔ اس سے انہیں اتحاد کا بھی گہرا احساس ہوتا ہے کیونکہ ''جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے''۔ (۲کرنتھیوں۳: ۱۷)

روح میں عبادت کا ایک تیسرا اثر ہمارے بدنوں کے لئے شفا ہے۔ یہ شفا بتدریج بھی ہو سکتی ہے اور فوری بھی۔ مبشر ہٹی ہیمنڈ (Hattie Hammond) اپنی عبادت میں ایک غیر معمولی واقعہ کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک عورت جو مشکل سے سانس لے رہی تھی اسے سٹریچر پر لایا گیا۔ کیمیکل کا ایک کنٹینر اسکے چہرے کے سامنے پھٹ گیا تھا جس

سے وہ جل گئی تھی اور اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اسکے دوست اسے فوراً دعا کے لئے کلیسیاء میں لے آئے۔ مس ہیمنڈ دعا کرنے ہی والی تھی کہ اچانک وہ رک گئی۔

کلیسیاء کی جانب پھر کر اس نے کہا" خداوند مجھ سے کہہ رہا ہے کہ ہم سب اسکی پرستش کریں! آؤ سب اسکی پرستش کریں! یسوع کی پرستش کرو!"۔

وہ کیا کر رہی تھی مرتی ہوئی عورت کے لئے دعا کرنے کی بجائے وہ لوگوں کو پرستش کرنے کے لئے کہہ رہی تھی؟ لیکن جب لوگوں نے خداوند کی حمد وتعریف کی تو ان میں عبادت کی ایک لہر دوڑ گئی۔ روح القدس جنبش کر رہا تھا! پھر اچانک حمد وتعریف کی آواز کے اوپر ایک اور آواز سنائی دی جو روح میں ایک خوبصورت گیت گا رہی تھی۔ مس ہیمنڈ کو یہ دیکھ کر حیرانگی ہوئی کہ یہ آواز سٹریچر پر پڑی ہوئی عورت کی تھی۔ جب لوگ روح میں پرستش کر رہے تھے خدا نے اس عورت کو مکمل طور پر شفا دے دی تھی۔

شاید آپ نے ایسا ڈرامائی واقعہ نہ دیکھا ہو لیکن روح میں پرستش میں شفا کی خوبی موجود ہے۔ پولس رسول روح میں پرستش کا خلاصہ پیش کرتا ہے "کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے" (فلپیوں ۳:۳)۔

جوں جوں وہ اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں کلیسیائیں درحقیقت عبادت کی جگہ بن جاتی ہیں۔ کلیسیائی عمارت بذات خود اس قدر اہم نہیں ہے۔ خواہ آپکی کلیسیاء خوبصورت کیتھڈرل ہو یا کوئی عام ہال اسکے وجود کا بنیادی مقصد خدا باپ، خدا بیٹے اور خدا روح القدس کی عبادت ہونا چاہیے۔

کلیسیائیں خدا کی عبادت کرتی ہیں

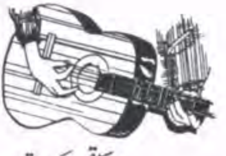
موسیقی کے ساتھ

ملکر

دعا میں

روح القدس کے وسیلہ سے

دینے میں

مشق

جملے کے ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ وہ جگہ جہاں مسیحی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اسے ہمیشہ

الف: خوبصورت ہونا چاہیے۔

ب: معمولی اور سادہ ہونا چاہیے۔

ج: شہر کے اچھے حصہ میں۔

د: ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لوگ آزادی سے عبادت کر سکیں۔

9 روح میں عبادت کے تین نتائج کی فہرست دیجیے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ب: اس طرح ہم روحانی ترقی کرتے ہیں۔
ج: ہم خدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔
د: یسوع نے ہمارے درمیان میں موجود ہونے کا وعدہ کیا ہے۔

6 آپکا جواب۔ شاید آپکا جواب کچھ یوں ہو: ہم دینے سے خدا اور دوسروں کے لئے اپنی محبت دکھا سکتے ہیں۔

2 ب: اپنے دلوں سے خدا کی حمد وتعریف کرتے ہیں۔

7 موسیقی۔ حمد وستائش اور دینا

3 ج: خداوند کی عظمت اور بھلائی کے متعلق ہیں۔

8 د: ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لوگ آزادی سے عبادت کر سکیں۔

4 الف: غلط۔ موسیقی کو محض پس منظر سے بڑھکر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عبادت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔
ب: غلط۔ زبور ۱۵۰ میں پر جوش سازوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
ج: درست۔

9 روحانی اطمینان اور سکون۔ آزادی۔ شفا۔ اتحاد۔ خدا کی حضوری کا احساس۔

5 الف: درست۔ ب: غلط۔
ج: درست۔ د: درست۔